ٹیکسٹائل فیکٹریوں میں مزدور استحصال حد سے بڑھ گیا، این ٹی یو ایف

کراچی (نمائندے ، جنید خان) قومی محنت اتحاد (این ٹی یو ایف) کے مرکزی دفتر میں ٹیکسٹائل و ملبوسات فیکٹریوں کے محنت کش نمائندوں کا اجلاس ہوا، جس میں سیکریٹری جنرل ناصر منصور نے کہا کہ مزدور حقوق کی خلاف ورزیاں خطرناک حد تک بڑھ چکی ہیں اور متعدد فیکٹریاں عملی طور پر محنت کش کیمپ بن چکی ہیں۔

اجلاس میں کراچی کی برآمدی صنعتوں کے پچاس سے زائد نمائندوں نے ظالمانہ حالاتِ کار کے خلاف منظم جدوجہد کا عزم کیا۔ شرکا نے فیصلہ کیا کہ جعلی اور مالکان کے زیرِ سرپرستی قائم یونینوں کو بے نقاب کیا جائے گا، آزاد تنظیموں کے خلاف سازشوں کا مقابلہ کیا جائے گا۔

ناصر منصور نے بتایا کہ اجرتوں، اوقاتِ کار، سماجی تحفظ، یونین سازی، صنفی انصاف اور کارخانوں کی سلامتی کے مسائل تشویشناک صورت اختیار کر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ شعبہ کروڑوں افراد کو روزگار دیتا ہے مگر ملکی و غیرملکی سرمایہ دار گروہوں کی گرفت کے باعث محنت کش شدید استحصال کا شکار ہیں۔

اجلاس کی صدارت عالمی صنعتی اتحاد کی رہنما زہرہ خان نے کی۔ محکمہ محنت سندھ کے افسر اطہر علی شاہ نے یونین سازی میں حکومتی تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ زہرہ خان نے عالمی برانڈز اور ان کے مقامی کارخانوں پر وعدہ خلافی اور استحصالی رویے کو فروغ دینے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ صنعت مکمل طور پر بے ضابطگی

کا شکار ہے، لاکھوں مزدور غربت کی لکیر سے نیچے جی رہے ہیں، مگر ان کے حقوق، کم از کم اجرت اور سماجی تحفظ کو مسلسل نظرانداز کیا جا رہا ہے۔